



گھریلو پیمانے پر سبزیات کی کاشت (کچن گارڈنگ)



شعبہ سبزیات

ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

گھریلو پیمانے پر سبزیات کی کاشت

(ڈاکٹر غلام جیلانی، ڈاکٹر تاج نصیب خاں، ڈاکٹر ہدایت اللہ)

سبزیوں کی اہمیت و ضرورت

سبزیوں کی اپنی غذائی و طبی اہمیت کی وجہ سے ”حفاظتی خوراک“ کے نام سے منسوب کی جاتی ہیں۔ ان میں صحت کو برقرار رکھنے اور جسم کی بہترین نشوونما کے لیے تمام ضروری اجزاء مثلاً نشاستہ، لحمیات، حیاتین، نمکیات وغیرہ وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں جو کہ دیگر غذائی اجناس میں قلیل مقدار میں ملتے ہیں۔ طبی لحاظ سے بھی سبزیوں کی افادیت مسلمہ ہے۔ سبزیوں کے جسم سے نہ صرف غلیظ مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہیں بلکہ یہ آنتوں میں کولیسٹرول کی تہوں کی صفائی نیز دماغ کی بردھوتری کے لئے بھی یکساں مفید ہیں۔ سبزیوں کا متوازن استعمال جسم میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کرتا ہے۔

ماہرین خوراک کے ایک اندازے کے مطابق انسانی جسم کی بہترین نشوونما اور بردھوتری کے لیے غذا میں سبزیوں کا استعمال 300 تا 350 گرام فی کس روزانہ ہونا ضروری ہے۔ جبکہ پاکستان میں سبزیوں کا کافی کس روزانہ استعمال 100 گرام سے بھی کم ہے۔ سبزیوں کے اس کم استعمال کی ایک وجہ کم پیداوار اور سبزیوں کا مہنگا ہونا بھی ہے۔

سبزیات کا استعمال طبی اور غذائی فوائد

متوازن خوراک

صحت

سی

ضمانت



- کیلوریز

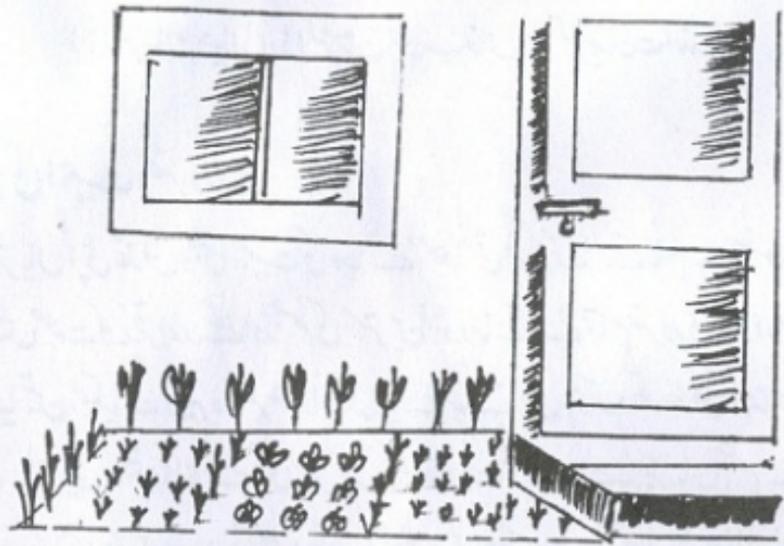
- پروٹین

- سبزیوں

- وٹامنز اور مینرلز

- فائبر (ریشہ)

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے سبزیوں کی پیداوار میں ممکنہ حد تک اضافہ کریں تاکہ وطن عزیز میں سبزیوں کی بدولت غذائیت کی کمی کو دور کیا جاسکے۔ گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت اس سلسلہ میں انتہائی موثر کاوش ہے۔



گھریلو باغیچہ پر تھوڑی سی محنت سے نہ صرف تازہ اور زہریلی ادویات سے پاک سبزی پیدا کی جاسکتی ہے بلکہ یہ مشغلہ اخراجات کو کم کرنے کا اچھا ذریعہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

سبزیوں کی درجہ بندی

درجہ بندی بلحاظ موسم

موسمی عوامل کے لحاظ سے سبزیوں کی دو اقسام ہیں:

1- گرمیوں کی سبزیاں

گرمیوں کی سبزیوں میں ٹماٹر، مرچ، شملہ مرچ، بیٹنگن، کھیرا، بھنڈی، کالی توری، گھیا توری، گھیا کدو، کریلا، اروی، تربوز، خربوزہ، حلوہ کدو، پیٹھا کدو، آلو، ہلدی اور ادراک وغیرہ ہیں جو عموماً فروری مارچ میں کاشت ہوتی ہیں اور ستمبر اکتوبر تک ان کی برداشت جاری رہتی ہے۔ یہ گرمیوں کی سبزیاں کہلاتی ہیں۔

2- سردیوں کی سبزیاں

یہ سبزیاں ستمبر اکتوبر میں کاشت ہوتی ہیں اور فروری مارچ تک برداشت ہوتی رہتی ہیں۔ موسم سرما کی سبزیوں میں پھول گوبھی، بند گوبھی، آلو، پیاز، سلاد، مولی، شلجم، مٹر، گاجر، پالک، میتھی، دھنیا، لہسن اور چندر شامل ہیں۔

درجہ بندی بلحاظ طریقہ کاشت:

طریقہ کاشت کی بنیاد پر سبزیات کی تین قسمیں ہیں۔

(1)۔ براہ راست بیج سے کاشت ہونے والی سبزیاں

موسم سرما میں مولی، شلجم، گاجر، پالک، دھنیا، میتھی اور مٹر جبکہ موسم گرما میں بھنڈی، کریلا، کھیرا، تربوز اور خر بوزہ وغیرہ کوزمین میں براہ راست کاشت کیا جاتا ہے۔

(2)۔ پنیری سے کاشت ہونی والی فصلیں

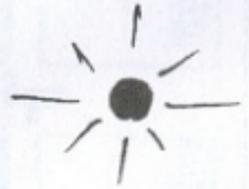
ٹماٹر، مرچ، شملہ مرچ، اور بیٹنگن گرمیوں میں جب کہ پھول گوبھی، بند گوبھی، بروکلی، پیاز اور سلاد موسم سرما میں بذریعہ پنیری کاشت ہونے والی سبزیاں ہیں۔ علاوہ ازیں شعبہ سبزیات قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد کی جدید تحقیق کے مطابق موسم گرما کی بیلوں والی سبزیات مثلاً کھیرا، تر، گھیا کدو وغیرہ کی اگیتی پنیری پلاسٹک کی تھیلیوں میں اگائی جاسکتی ہے۔ جس سے پیداوار میں دگنا اضافہ ممکن ہے۔

(3)۔ نباتاتی حصوں سے کاشت ہونے والی سبزیاں

اروی، آلو، لہسن، ہلدی، ادراک، اور پودینہ نباتاتی حصوں سے کاشت ہونے والی سبزیاں ہیں۔ جبکہ شعبہ سبزیات، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد کی تحقیق کے مطابق ٹماٹر کی لمبے قد والی اقسام مثلاً منی میکر کے بغلی شگوفوں اور ٹماٹر کی دیگر اقسام کی قلمیں بطور افزائش استعمال میں لائی جاسکتی ہیں۔

گھریلو باغیچہ کی منصوبہ بندی

☆ سبزیوں کے لیے ایسی جگہ منتخب کیجئے جہاں پودے دن میں کم از کم چھ گھنٹے سورج کی روشنی سے مستفید ہو سکیں۔ اگر آپ کے صحن یا باغیچے میں کوئی ایسی جگہ ہے جہاں زیادہ دیر تک سایہ رہتا ہو تو ایسی جگہ پر پتوں والی سبزیاں مثلاً دھنیا، پودینہ، پالک، سلاد وغیرہ کاشت کیجئے۔



سایہ دار جگہ



کم از کم 6 گھنٹے دھوپ

☆ کاشت کے لیے منتخب رقبہ کو ناپ لیں تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ رقبہ کے لیے کتنی کھاد اور بیج کی ضرورت ہوگی۔ ایک مرلہ زمین 272 مربع فٹ کے برابر ہوتی ہے۔ یعنی ایک مرلہ زمین کی لمبائی اور چوڑائی کا حاصل ضرب 272 فٹ ہوگا۔

☆ زمین ناپنے کے بعد اپنی ضرورت، پسند اور موسم کو مد نظر رکھتے ہوئے مختلف سبزیوں کے لئے رقبہ مختص کر لیں۔ بعض سبزیاں مثلاً دھنیا، پودینہ کم رقبے سے بھی گھر کی ضرورت پوری کر دیتی ہیں۔ جبکہ دیگر سبزیوں کو زیادہ رقبے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ کاشت سے قبل کاغذ پر ایک خاکہ بنا کر اس میں منتخب سبزیاں لکھ لیں اسی طرح سے خاکہ میں سبزیوں کی قطاروں، پودوں کا فاصلہ، کھاد کی ضرورت وغیرہ درج کر لیں تاکہ زمین کی تیاری کے وقت دشواری نہ ہو۔ بیلوں والی سبزیوں مثلاً مٹر، کدو وغیرہ کو حفاظتی باڑ کے ساتھ کاشت کریں۔ تاکہ بیلوں کو باڑ پر چڑھایا جاسکے۔



☆ سبزیوں کو پالتو جانوروں مثلاً مرغی، خرگوش وغیرہ سے بچانے کے لئے رقبے کے ارد گرد حفاظتی باڑ کا انتظام کیجئے۔ پرندوں مثلاً طوطے چڑیا وغیرہ سے مٹر اور دیگر سبزیوں کو بچانے کے لئے رقبے میں چمکیلی پٹی باندھنے سے پرندے سبزیوں سے دور رہتے ہیں۔

☆ ایک خاندان کی سبزیاں ایک ہی ٹکڑے (رقبہ) پر یکے بعد دیگرے کاشت نہ کریں۔ تاکہ کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی شدت میں کمی رہے مثلاً بیلدار سبزیاں (کدو، توری وغیرہ) نیز آلو، ٹماٹر مرچ ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ عملی کاشت کاری سے قبل درج ذیل تمام اہم نکات مد نظر رکھیں۔ مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ باغیچہ کی تیاری کیجئے۔

عملی کاشت کاری:

عملی کاشت کاری کے لئے درج ذیل سامان کی ضرورت ہوگی۔

1- درانتی:- گھاس کی کٹائی کے لئے

2- کھرپہ:- گوڈی اور زمین نرم کرنے کے لئے

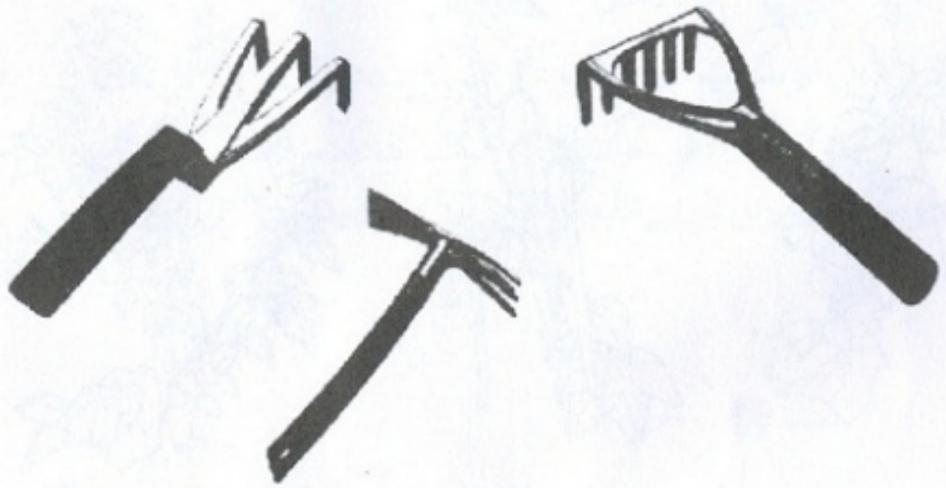
3- ریک:- کٹی گھاس سمیٹنے کے لئے نیز زمین ہموار کرنے کے لئے

4- کسی:- زمین کی کھدائی نیز پڑیاں یا وٹیں بنانے کے لئے

5- کدال:- سخت زمین کی کھدائی کے لئے

6- فوارہ:- آب پاشی کے لئے





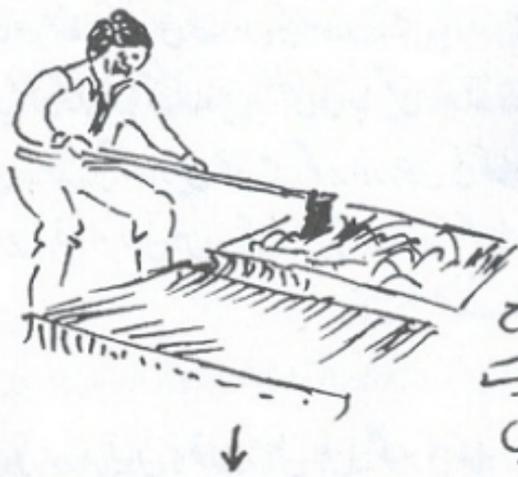
زمین کی تیاری اور کھادوں کا استعمال

زمین کی تیاری:

سبزیوں کی کاشت کے لئے زمین کا بالائی حصہ (9 تا 12 انچ) انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ چونکہ اسی حصہ سے پودے نے خوراک اور پانی حاصل کرنا ہے۔ اس لئے اس کی اچھی تیاری اور زرخیزی انتہائی ضروری ہے۔ سبزی کی کاشت کے لئے عام نرم میرا زمین انتہائی موزوں خیال کی جاتی ہے۔ اگر آپ کے رقبے میں چکنی مٹی والی یا ریتلی زمین ہو تو بھی رقبے کو درج ذیل طریقے سے قابل کاشت بنایا جاسکتا ہے۔

☆ سخت زمین یا چکنی مٹی والی زمین بھل یاریت اور گوبر کھاد وافر مقدار میں ملا کر قابل کاشت بنائی جاسکتی ہے۔

☆ ریتلی مٹی والی زمین کو عام مٹی اور گوبر کی کھاد وافر مقدار میں ملا کر قابل کاشت بنایا جاسکتا ہے۔ زمین کی اچھی تیاری کے لئے ایک فٹ گہرائی تک زمین کی بار بار کھدائی کیجیے۔ زمین میں شامل کنکر، پتھر، پلاسٹک وغیرہ باہر نکال دیں۔ مٹی کے ڈھیلوں کو توڑ کر نرم اور ہموار کر لیں۔ مکمل تیاری پر مٹی کا بھر بھر اور نرم ہونا ضروری ہے۔ تاکہ پودوں کی جڑیں اچھی طرح پھیل سکیں اور پودے زمین سے وافر خوراک و پانی وغیرہ حاصل کر سکیں۔



زمین کی اچھی طرح
بار بار گھوڑنی کر کے
زمین تیار کر لیں



اچھی طرح تیار زمین میں
بیج انہی جسامت
کی تین تین گہرائی یا
۱/۲ انچ گہرائی میں کاشت
کیجئے

کھادوں کا استعمال:

پودوں کی بڑھوتری کے لئے نائٹروجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ نائٹروجن پتوں اور پودے کے قد اور پھیلاؤ کے لئے انتہائی ضروری عنصر ہے۔ فاسفورس پودوں کی جڑوں کی مضبوطی اور پھیلاؤ کے لئے انتہائی اہم عنصر ہے۔ فاسفورس پودوں میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح سے پوٹاشیم کی موجودگی سے پودا نائٹروجن اور فاسفورس کا صحیح فائدہ لے سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پھل اور بیج کی صحت مند بڑھوتری اور کوالٹی کے لئے پوٹاشیم انتہائی اہم ہے۔ ان تین عناصر (نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاشیم) کے علاوہ بعض دیگر عناصر مثلاً کیلشیم، آئرن، بوران، وغیرہ بھی انتہائی قلیل مقدار میں پودوں کی ضرورت ہوتے ہیں۔

اگرچہ یہ تمام عناصر مختلف کیمیائی کھادوں کی صورت میں بازار میں دستیاب ہیں۔ تاہم گھریلو باغیچے کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اتنی کھادیں اکٹھی کی جائیں جبکہ قدرت نے یہ تمام عناصر گوبر کی کھاد میں یکجا کئے ہیں۔ قدرتی کھادیں جن میں گوبر اور پتوں کی کھادیں شامل ہیں نہ صرف پودوں کو ضروری غذائی اجزاء فراہم کرتی ہیں۔ بلکہ زمین کی ساخت کو بھی بہتر بناتی ہیں۔

گوبر کی کھاد:

اس میں جانوروں اور مرغیوں کا فضلہ شامل ہیں۔ گوبر کی کھاد زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔ خیال رہے کہ گوبر کی اچھی طرح سے گلی سڑی اور پرانی کھاد استعمال کیجئے۔ تازہ گوبر کی کھاد زمین میں ڈالنے سے دیمک لگ جانے کا اندیشہ ہے۔ نیز تازہ کھاد سے پودوں کو خوراک حاصل نہیں ہوتی۔ گوبر کی کھاد کو گڑھوں میں دو تا تین ماہ بند رکھیں یا زمین کے اوپر ہی مٹی کی موٹی تہہ سے ڈھانپ دیں تو کھاد تیار ہو جاتی ہے۔

پتوں کی کھاد:

تین تا چار فٹ گہرا گڑھا کھود لیں اس گڑھے میں پتوں، سبزیوں، پھلوں اور انڈوں کے چھلکے نیز گلنے سڑنے والی دیگر اشیاء کی ہلکی تہہ لگا دیں۔ اس تہہ کے اوپر گوبر کی کھاد کی تہہ لگائیں۔ اس طرح سے کئی تہیں لگا کر گڑھا بھر لیں آخر میں گڑھے کو مٹی کی موٹی تہہ سے بند کر دیں تقریباً دو تا تین ماہ میں یہ کھاد استعمال کے لئے تیار ہو جائے گی۔ گوبر اور پتوں کی کھاد 4 تا 5 من فی مرلہ استعمال کیجئے۔

کیمیائی کھادیں:

کیمیائی کھادیں بازار میں دستیاب ہیں۔ مختلف اجزاء (عناصر) کے لئے گھریلو باغیچے کیلئے گوبر کھاد یا پتوں کی کھاد ہی ترجیحاً استعمال کی جائے۔ کیمیائی کھادوں کے استعمال سے اجتناب کیجئے۔ اگر آپ کے باغیچے کی زمین کم طاقت کی بھی ہے۔ تو نامیاتی کھادیں وافر مقدار میں استعمال کرنے سے زمین طاقت ور ہو جائے گی۔

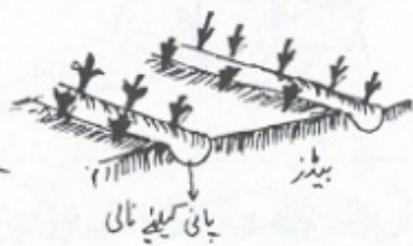
زمین میں کھادیں ڈال کر اچھی طرح سے گوڈی کر کے کھادیں زمین میں ملا دیں۔ اب سبزی لگانے کے لئے زمین کو ہموار کر لیں اور سبزیوں کی قسم کے مطابق وٹیں پڑیاں یا ہموار جگہ میں سبزی کاشت کریں۔

پڑیاں (بیڈز) بنانے کا طریقہ:

تمام بیلدار سبزیوں مثلاً کدو، کھیرا، تربوز، خربوزہ، تراور مٹر پڑیوں پر کاشت ہوں گی۔ اگر ان سبزیوں کو باڑ کے نزدیک کاشت کیا جائے اور سہارا دے دیا جائے تو پڑیوں کی ضرورت نہیں رہے گی۔ پڑیوں کے لئے بھی نشان لگا کر مٹی اٹھائیں تاکہ سیدھی پڑیاں بن سکیں۔ پڑیاں وٹوں کی نسبت زیادہ چوڑی ہوتی ہیں۔

وٹیں بنانے کا طریقہ:

بھنڈی، مرچ، ٹماٹر، شملہ مرچ، بیٹنگن، پھول گو بھی، بند گو بھی، مولی، شلجم، گاجر اور سلاڈ وٹوں پر کاشت کرنے سے اچھی پیداوار دیتی ہے۔ نرم اور ہموار زمین میں کسی ڈوری یا رسی کی مدد سے سیدھے نشان لگالیں (قطاروں کے فاصلے کے لئے کیلنڈر دیکھیں) اب نشان کے دونوں اطراف سے مٹی اٹھا کر نشان کے اوپر ڈالتے جائیں۔ اس عمل سے جو ابھار ہوگا یہی وٹیں کہلاتی ہیں۔ وٹوں کے درمیان پانی لگانے کے لئے نالی بن جائے گی۔



ہموار جگہ پر کاشت:

پالک، میتھی، دھنیا، لہسن، پیاز اور پودینہ ہموار جگہوں پر قطاروں میں کاشت کیجئے۔

قطاروں میں کاشت کرنے سے جڑی بوٹیوں کا مدارک نیز گوڈی و آب پاشی میں آسانی کے علاوہ پودوں کو یکساں مقدار میں دھوپ، خوراک اور پانی بھی حاصل ہوتے ہیں۔

طریقہ کاشت:

سبزیاں عموماً تین طریقوں سے کاشت کی جاتی ہیں۔

1- براہ راست بیجوں سے

2- نباتاتی حصوں سے

3- پیڑی سے

1- براہ راست بیجوں سے:

زمین اچھی طرح سے تیار کرنے کے بعد ضرورت کے مطابق زمین میں وٹیس، پٹریاں یا ہموار جگہ پر قطاروں کے نشان لگائیں۔



کیلنڈر میں دیئے گئے فاصلے کے مطابق بذریعہ بیج کاشت ہونے والی سبزیاں مثلاً بھنڈی، کھیرا، کریلا، توری، ٹینڈا، کدو، تربوز، خربوزہ، اور تر موسم گرما جبکہ مولیٰ، شلجم، گاجر، پیٹھی، پالک وغیرہ موسم سرما میں بیج سے کاشت کیجئے۔

ایک جگہ اچھی روئیدگی والا ایک بیج جبکہ کم قوت روئیدگی والے دو بیج کاشت کیجئے۔ بیجوں کو ان کی جسامت کے تین گنا گہرائی میں لگائیں۔ بعد ازاں فوارہ کے ذریعے آب پاشی کیجئے۔ بیج اگنے کے چند دن بعد ایک جگہ پر ایک پودا چھوڑتے ہوئے باقی پودوں کی چھدرائی کر دیں تاکہ پود صحت مندانہ نشوونما پاسکے۔

2۔ نباتاتی حصوں سے کاشت:

چند سبزیاں تنوں یا جڑوں کے حصے سے کاشت کی جاتی ہیں۔ ان سبزیوں میں آلو، اروی، لہسن اور شکر قندی شامل ہیں۔

آلو:

بہاریہ فصل کے لئے آلو کو اس طرح کاٹیں کہ ہر ٹکڑے پر دو یا تین آنکھیں ہوں۔ ان ٹکڑوں کو بطور بیج فروری میں زمین میں لگائیں۔ انہیں وٹوں پر کاشت کریں۔ وٹوں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ جبکہ پودے سے پودے کا فاصلہ 10 انچ رکھیں۔ خزاں والی فصل میں درمیانی جسامت کا مکمل آلو بطور بیج وٹوں پر کاشت کیجئے۔ خزاں والی فصل شروع ستمبر میں کاشت ہوگی۔ جبکہ پہاڑی علاقوں مثلاً مری، کوٹلی ستیاں میں گرمائی فصل اپریل تا جون لگائیں۔ جو کہ ستمبر، اکتوبر میں برداشت ہوگی۔

اروی:

اروی کی درمیانیہ جسامت کی گٹھلیوں کو بطور بیج استعمال کیجئے۔ وٹوں کا درمیانی فاصلہ دو فٹ جبکہ پودوں کا آپس میں فاصلہ 8 انچ رکھیں فصل فروری، مارچ میں کاشت کیجئے۔

شکر قندی:

شکر قندی کا (کھانے والا حصہ) فروری میں ریت میں دبا دیں۔ ریت کو اس قدر پانی دیتے رہیں کہ ریت نم حالت میں رہے۔ شکر قندی سے بلیں نکالنا شروع ہو جائیں گی۔ مارچ میں ان بیلوں کو کاٹ کر 4 تا 6 انچ کی قلمیں تیار کر لیں۔

ان قلموں کو وٹوں پر کاشت کیجئے اور پانی لگا دیں۔ ابتداء میں چونکہ ان کی جڑیں نہیں ہوں گی اس لیے مرجھائے ہوئے نظر آئیں گے تاہم چند دنوں میں پودے جڑیں بنا لیں گے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ شکر قندی والے لکھیت میں گوبر کی کھاد کا استعمال نہ کیجئے۔

لہسن:

لہسن کی پوتھیاں بطور بیج استعمال ہوں گی۔ پوتھیوں کو الگ الگ کر لیں۔ ہموار زمین میں قطاروں سے قطاروں کا فاصلہ 8 انچ جبکہ پودے سے پودے کا فاصلہ 2 تا 4 انچ رکھتے ہوئے لہسن اکتوبر میں کاشت کیجئے۔ لہسن میں جھنی گوڈی کریں گے اتنی پیداوار زیادہ ہوگی۔

پودینہ:

پودینہ کی جڑیں ہموار سطح پر قطاروں میں کاشت کیجئے۔ پودینے کے اچھے پھیلاؤ کے لئے زمین کا نرم ہونا اور اچھی مقدار میں گوبر کی گلی سڑی کھاد کا ہونا ضروری ہے۔

3۔ پنیری والی سبزیوں کی کاشت

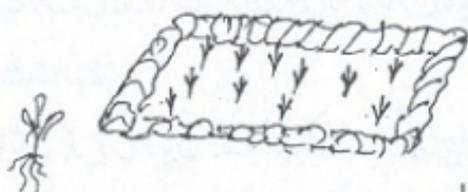
(الف) گلی سڑی گوبر کی کھاد اور کمپوسٹ (پتوں کی کھاد) چھان کر برابر مقدار میں ملا کر آمیزہ تیار کر لیں۔ اس آمیزے کو گملوں، کریٹ یا پلاسٹک کی ٹرے میں بھر لیں۔ اس کے اندر ہی مرچ و شملہ مرچ، ٹماٹر، بیٹنگن سلاڈ، پیاز، پھول گوہی، بند گوہی، بروکلی وغیرہ کے بیج لگا کر فوارے سے آبپاشی کیجئے۔ چند ہفتوں میں پودے نکل آئیں گے۔ مناسب جسامت کے پودے صبح یا شام کے وقت باغیچے میں منتقل کیجئے۔

(ب) مرچ، ٹماٹر، شملہ مرچ اور بیٹنگن کی اگیتی پنیری تیار کرنے کے لیے نومبر میں گملوں یا مٹی پاٹ ٹرے میں بیج لگائیں۔ ان کیاریوں کے اوپر شیشم یا دیگر درختوں کی ٹھنیوں سے ٹنل بنالیں۔ ٹنل کو شفاف پلاسٹک سے ڈھانپ دیں تاکہ روشنی پودوں تک پہنچ سکے۔ دوپہر کے وقت پلاسٹک ہٹا کر پانی وغیرہ دیں اور ٹرے کو ہوا لگنے دیں اسی دوران جڑی بوٹیوں کی صفائی کر دیں۔

(ج) بیلوں والی سبزیوں کی اگیتی فصل کے لیے پنیری ایسے علاقے جہاں سردی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے۔ گرمیوں کی سبزیوں مثلاً کھیرا، کدو وغیرہ کی کاشت میں کافی تاخیر ہوتی ہے۔ جس کے تدارک کے لیے طریقہ (ب) میں تیار کردہ ٹنل کے اندر پلاسٹک کی چھوٹی تھیلیاں (4x6 سم) پنیری کی تیاری کے لیے موزوں ہیں۔ تھیلیوں کے پینڈے میں فالتو پانی کے اخراج کے لیے چھوٹے چھوٹے سوراخ کر لیں۔ اب تھیلیوں کو کمپوسٹ اور گوبر کی اچھی طرح تیار کھاد کے ہم

وزن آمیزے سے بھر کر ہر تھیلی میں ایک بیج لگا کر نسل کے اندر رکھ کر ان کی آب پاشی کر دیں۔ اس طریقے میں کریلے دسمبر میں جب کہ گھیا کدو، تربوز، خرپوزہ، کھیرا، ٹینڈا، چینی کدو، گھیا کدو، کالی توری آخر جنوری میں لگائیں۔ مارچ میں جب کورا پڑنا بند ہو جائے اور شدید سردی ختم ہو تو باغیچے میں پیڑی منتقل کر کے پانی لگادیں۔ پیڑی کی منتقلی کے وقت تھیلیوں کو پانی دے کر اٹانے سے پودے مٹی (گاچی) سمیت منتقل ہو سکتے ہیں اس طریقے سے پودوں کے مرنے کا خدشہ نہیں رہتا۔ تھیلیاں سنبھال کر رکھنے سے بار بار استعمال کی جاسکتی ہیں اس سے اگیتی پیداوار حاصل ہوگی۔ نیز اس طریقے سے پیداوار میں عام فصل کی نسبت دوگنا اضافہ ممکن ہے۔

☆☆☆

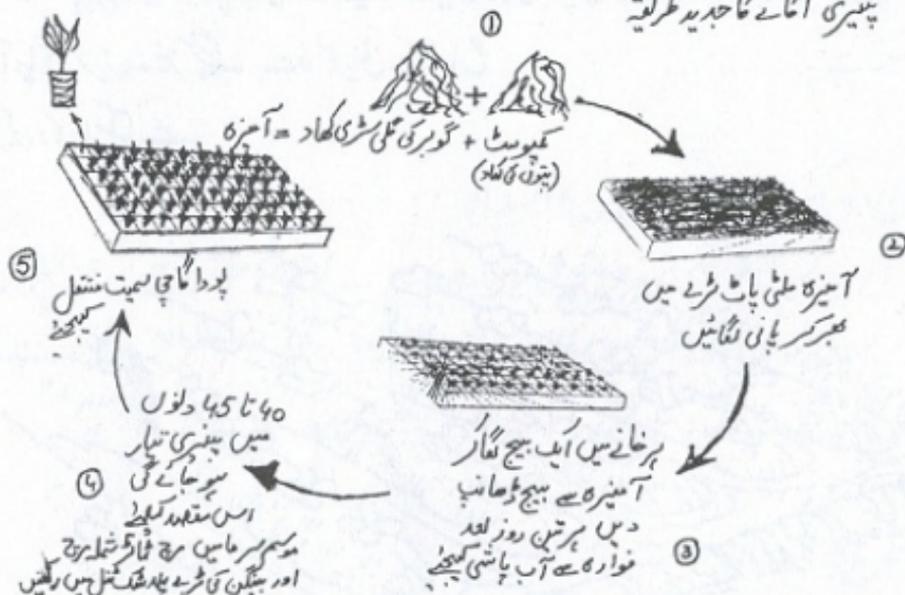


پیڑی اٹانے کا پڑانا طریقہ

نقصانات

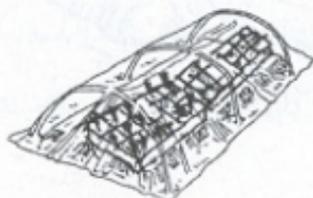
- کم پودے
- مٹی کے بغیر سطوں والے پودوں کی منتقلی کم پیداوار
- ناسے پورا کرنا مشکل

پیڑی اٹانے کا جدید طریقہ



فوائد - مٹی (گاچی) سمیت پودے کی منتقلی

- اچھی پیداوار
- پودے پودوں کا حصول



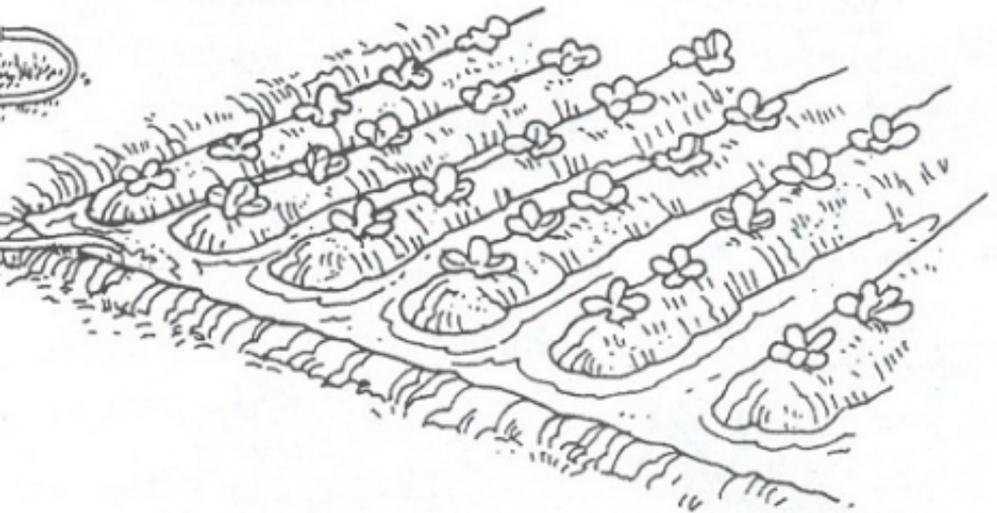
باغیچہ میں سبزیوں کے کاشتی امور

آپاشی

بیج کے اگاؤ سے سبزیوں کی برداشت تک پودے کے لیے پانی بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ بیجوں کے اگاؤ کے لیے زمین کا وتر حالت میں رہنا ضروری ہے۔ اس طرح سے جب پنیری منتقل کی جائے تو زمین کو وتر حالت میں ہونا چاہیے۔ نیز پنیری منتقل کرنے کے فوراً بعد بھی پانی دینا ضروری ہے۔

رقبہ ہموار ہونا چاہیے تاکہ پانی تمام پودوں کو یکساں مقدار میں حاصل ہو سکے۔ فالتو پانی کے اخراج کے لیے رقبہ میں بندوبست ضرور رکھیں تاکہ بارش کا پانی باغیچہ میں کھڑا ہو کر پودوں کے لیے نقصان کا باعث نہ بنے۔

موسم گرمیوں میں سبزیوں کو پانی جلد درکار ہوتا ہے۔ گرمیوں میں حرارت کی شدت سے بچنے کے لیے پودے پانی تیزی سے خارج کرتے ہیں۔ لہذا 4 تا 6 دن تک وقفے سے پانی دیں جب کہ موسم سرما میں ننھے پودوں کے لیے وقفہ زیادہ رکھیں۔ پانی کی کمی والے علاقوں میں فوارے سے آپاشی کریں۔ نیز ملچنگ سے فالتو پانی کے ضیاع کو روکا جاسکتا ہے۔



جڑی بوٹیوں کا تدارک اور گوڈی

پودوں کے ساتھ اگنے والی جڑی بوٹیاں نہ صرف پودوں کے حصے کی خوراک و پانی وغیرہ استعمال کرتی ہیں بلکہ کیڑوں اور بیماریوں کے پھیلاؤ کا باعث بھی بنتی ہیں اس لیے ابتداء سے ہی جڑی بوٹیوں کا مؤثر تدارک لازمی ہے۔

جڑی بوٹیوں کے نکتے ہی کھرپہ وغیرہ کی مدد سے انہیں جڑ سے نکالتے رہیں۔ جڑی بوٹیوں کی کٹائی کرنے سے خاطر خواہ فوائد حاصل نہیں ہوتے جب تک انہیں جڑ سے نہ اکھاڑا جائے۔ بار بار گوڈی کرنے سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہوتی ہیں بلکہ ساتھ ساتھ زمین بھی نرم ہوتی ہے اور پودوں کو ہوا وافر مقدار میں حاصل ہوتی ہے۔ گوڈی کرنے کے دو یا تین دن بعد آپاشی کریں تاکہ تلف شدہ جڑی بوٹیاں مکمل طور پر مر جائیں۔

ضرر رساں کیڑے اور بیماریوں کا تدارک

سبزیوں پر موسم سرما میں عموماً اور موسم گرما میں خصوصاً کیڑوں اور بیماریوں کا کافی شدید حملہ ہوتا ہے۔ اگر مناسب طریقے سے کیڑوں کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو تمام باغیچے تباہی کا شکار ہو سکتا ہے۔

نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کا انسداد

اگرچہ کیمیائی طریقہ انسداد (زرعی ادویات کا سپرے) انتہائی مؤثر ترین اور تیز کنٹرول ہے تاہم کیمیائی طریقہ انسداد اس صورت میں ہی کرنا چاہیے جب کوئی دوسرا طریقہ کار گر نہ رہے۔ ذیل میں نقصان دہ کیڑوں کو کنٹرول کرنے کے اہم طریقے بیان کیے جا رہے ہیں۔

زرعی طریقہ انسداد

مشہور مقولہ ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ کیڑوں اور بیماریوں کے تدارک کے لیے درج ذیل تدابیر پر عمل کریں تاکہ آپ کا باغیچہ ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کے حملے سے محفوظ رہے۔

- ☆ باغیچہ صاف ستھرا رکھیے۔ باغیچے میں اور ارد گرد فالٹو گھاس اور جڑی بوٹیوں کو تلف کرتے رہیں۔
- ☆ زمین کی تیاری کے وقت گوڈی کر کے زمین کو اچھی طرح دھوپ لگنے دیں تاکہ روشنی کی شدت سے کیڑوں کے انڈے اور بیماریوں کے اثرات ختم ہو جائیں۔
- ☆ پودے کیلنڈر میں دیئے گئے فاصلے کے مطابق ہوں تاکہ پودوں کے پھیلاؤ کے بعد کیڑوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہ مل سکے۔ باغیچہ میں ہوا کی آمد و رفت اور دھوپ لگنے سے کیڑے کم ہو جاتے ہیں۔
- ☆ گوبر کی کھادا چھی طرح گلی سڑی اور تیار ہونا چاہیے۔ کچی کھاد میں دیمک اور دیگر کیڑوں کے انڈے و بچے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔
- ☆ ایک ہی خاندان کی سبزیوں کو یکے بعد دیگرے ایک کھیت میں کاشت نہ کریں۔

چولہے کی راکھ کا استعمال

چولہے میں جلائی گئی لکڑیوں، ادیوں وغیرہ کی راکھ کیڑوں کے انسداد کے لیے انتہائی محفوظ طریقہ ہے۔ چولہے سے حاصل شدہ باریک راکھ پودوں پر دھونے سے کیڑے پودوں سے چلے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ خصوصاً لال بھونڈی کے لیے آزمودہ ہے۔ پودوں پر نمی کی موجودگی سے راکھ کا اثر دیر پا ہوتا ہے اس لیے بہتر ہے کہ علی الصبح دھوڑا جائے جب پودوں پر اوس کی وجہ سے نمی موجود ہو۔

چور کیڑ اور آلو

چور کیڑا ٹماٹر، مرچ اور شملہ مرچ پیری کے لیے انتہائی نقصان دہ کیڑا ہے۔ یہ رات کو زمین سے باہر نکل کر پیری کو تنے سے کاٹ دیتا ہے۔ آلو کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پیری میں رکھ دیں۔ صبح دیکھنے پر آلو کے ٹکڑوں کے گرد بہت سے چور کیڑے جمع ہوئے نظر آئیں گے، ان کو تلف کر دیں۔

کیمیائی طریقہ انسداد

جب کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ انتہائی شدید ہو جائے اور کسی صورت میں کنٹرول نہ رہا ہو تو کیمیائی ادویات کا سپرے کیجئے۔ تاہم ماہرین کے مشورے سے ایسی ادویات کا استعمال کیجئے جو انسانی صحت کے لیے مضر نہ ہوں۔ سپرے سے قبل تیار سبزی توڑ لیں۔ سپرے کرنے کے بعد 8-10 تک سبزی استعمال میں نہ لائیں۔ زہروں کا سپرے کرتے وقت آپ کے جسم کے تمام حصے مکمل طور پر ڈھانپنے ہونے چاہئیں نیز ہوا کے مخالف رخ پر سپرے نہ کریں۔ تمام ادویات محفوظ جگہ پر رکھیں تاکہ بچوں کی پہنچ سے دور رہیں۔ کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں زرعی ماہرین شعبہ سبزیات قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد سے مشورہ کر کے دوائی کا سپرے کیجئے اور دوائی کو ہمیشہ محفوظ جگہ پر سٹور کیجئے جہاں کھانے پینے کی اشیاء نہ ہوں۔ چونکہ یہ دوائیں انسانی صحت کے لیے بھی نقصان کا باعث ہوتی ہیں اس لیے سپرے کرنے کے بعد سفارش کردہ ایام کے بعد پھل توڑ دیں۔

اہم نکات

- ☆ باغیچے کے لیے ہمیشہ گوبر کی گلی سڑی کھادا استعمال کیجئے۔ تازہ اور کچی کھاد سے اجتناب کریں۔
- ☆ زمین کی اچھی طرح گوڈی کر کے اسے نرم بھر بھرا اور ہموار کر لیں۔
- ☆ کاشت سے قبل گوڈی کر کے زمین میں دھوپ اور ہوا لگنے دیں۔ دو دن بعد پھر گوڈی کر کے سطح ہموار بنا لیں۔
- ☆ سبزیاں ہمیشہ قطاروں میں (قطاروں اور پودوں کا سفارش کردہ فاصلے کے مطابق) کاشت کیجئے۔
- ☆ بیلوں والی سبزیوں کو باڑ کے نزدیک لگا کر سہارا دیں تاکہ کم جگہ کو زیادہ بہتر انداز میں استعمال کیا جاسکے۔
- ☆ گاجر کے لیے نسبتاً نرم اور ریتیلی زمین کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس کی جڑیں مناسب جسامت اختیار کر سکیں۔

- ☆ پیاز اور پھول گوبھی کے لیے اقسام کے چناؤ پر خصوصی توجہ دیں۔
- ☆ پیاز کے لیے پھلکار قسم تقریباً ہر موسم میں کاشت کی جاسکتی ہے۔
- ☆ کھادیں سفارش کردہ مقدار سے زیادہ استعمال نہ کیجئے۔
- ☆ مرچ ہمیشہ وٹوں پر کاشت کریں تاکہ بیماریوں کے خطرات کو کم کیا جاسکے۔
- ☆ شکر قندی کے لیے گوبر کی کھاد استعمال نہ کریں۔
- ☆ مناسب وقفوں سے آبپاشی کیجئے۔
- ☆ باغیچہ اور اردگرد کا علاقہ جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔
- ☆ کیڑوں بیماریوں کے لیے سپرے کرنے سے قبل زرعی ماہرین سے رائے لے لیں۔

نوٹ:

شعبہ سبزیات، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز میں موسمی پٹریاں مثلاً موسم گرما کی سبزیوں اور بیج ہر سال 15 فروری تا مارچ جبکہ موسم سرما کی پٹریاں ماہ ستمبر تا نومبر دستیاب ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ بے موسمی ٹماٹر، کھیرے، شملہ مرچ اور مرچ کی پٹریوں کے لئے ماہ ستمبر میں آرڈر دیا جاسکتا ہے۔ مزید برآں پیاز کے لئے ماہ ستمبر میں آرڈر دیئے جاسکتے ہیں۔ جبکہ پیاز کی پٹری جنوری کے آغاز میں منتقل ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت (چکن گارڈننگ)، چکن گارڈنز کلب میں شمولیت اور سبزیات کے بارے میں معلومات کے لئے

۱۔ پروگرام لیڈر شعبہ سبزیات قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

۲۔ محمد زکریا فرید ریسرچ فیلو چکن گارڈننگ پراجیکٹ

۳۔ ایمین حناء ریسرچ فیلو چکن گارڈننگ پراجیکٹ

فون: 051-90733758

ای میل: vegetablenarc@gmail.com پر رابطہ کیجئے۔

کیٹنڈر سبزیات برائے چکن گارڈنز (موسم گرما)

نام سبزی	فی مرلہ مقدار	وقت کاشت	نثری کی منتہی	طریقہ کاشت	قطاروں میں فاصلہ	پودوں میں فاصلہ	پودے فی مرلہ	وقت برداشت	کم از کم فی مرلہ پیداوار	اقسام
ٹماٹر	1/4 گرام	فروری	مارچ	ڈوں پر	30 انچ	18 انچ	65	مئی تا جولائی	65 کلو	ریٹیگرینڈی
پیچن	1/2 گرام	فروری	مارچ	ڈوں پر	30 انچ	18 انچ	65	مئی تا جولائی	60 کلو	پنی نی لاگ
مرچ	1/2 گرام	فروری	مارچ	ڈوں پر	30 انچ	18 انچ	65	مئی تا جولائی	30 کلو	این اسے آری۔ 4
شلسہ مرچ	1/2 گرام	فروری	مارچ	ڈوں پر	30 انچ	18 انچ	65	مئی تا جولائی	30 کلو	یوونڈر
بھنڈی	15 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	ڈوں پر	24 انچ	6 انچ	275	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	50 کلو	سبز پری
گھیا کدو	10 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	عموداً	36 انچ	18 انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	120 کلو	لوکل گول، لوکل لمبا
چمکن کدو	5 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	عموداً	36 انچ	18 انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	90 کلو	لوکل
توری	5 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	عموداً	36 انچ	18 انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	60 کلو	لوکل
تریوز	5 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	عموداً	36 انچ	18 انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	200 کلو	شکر بے بی
خریوز	2 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	عموداً	36 انچ	18 انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	100 کلو	ٹی۔ 96
تر	2 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	عموداً	36 انچ	18 انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	60 کلو	لوکل
کھیرا	3 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	عموداً	36 انچ	18 انچ	90	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	98 کلو	دیسی، مارکیٹ مور
اروی	40 کلوگرام	مارچ۔ جولائی	-----	ڈوں پر	24 انچ	6 انچ	275	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	160 کلوگرام	لوکل
بلدی	40 کلوگرام	مارچ۔ جولائی	-----	ڈوں پر	24 انچ	6 انچ	275	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	150 کلوگرام	لوکل
کرلا	5 گرام	مارچ۔ جولائی	-----	عموداً	36 انچ	12 انچ	90	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	60 کلو	فیصل آباد لاگ

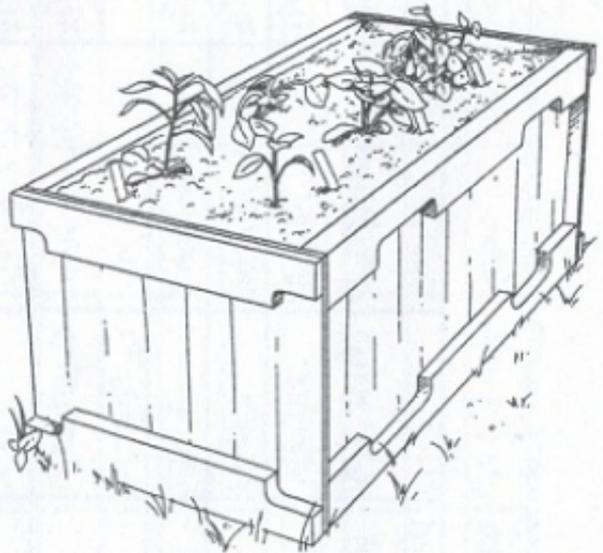
کیلڈر سبزیات برائے کچن گارڈنز (موسم سرما)

نام سبزی	فی مرلہ مقدار	وقت کاشت	نیری کی منتقلی	طریقہ کاشت	قطاروں میں فاصلہ	پودوں میں فاصلہ	پودے فی مرلہ	وقت برداشت	کم از کم فی مرلہ پیداوار	اقسام
سبز	300 گرام	ستمبر، اکتوبر	-----	بیڈز	24 انچ	2 انچ	700	نومبر، دسمبر	30 کلو	سبز 2009
سوی	10 گرام	جولائی تا جنوری	-----	دووں	24 انچ	3 انچ	560	اگست، مارچ	100 کلو	ماٹواری
شائبہ	02 گرام	اگست تا نومبر	-----	-----	24 انچ	3 انچ	560	اکتوبر تا مارچ	60 کلو	پہلے ٹاپ
گاجر	10 گرام	ستمبر، اکتوبر	-----	-----	2 انچ	3 انچ	850	دسمبر تا مارچ	60 کلو	29-ٹی
پاک	90 گرام	ستمبر، نومبر	-----	ہمواری	12 تا 8 انچ	0.5 انچ	9800	اکتوبر تا مارچ	35 کلو	اوکل
شیشی	30 گرام	ستمبر، اکتوبر	-----	-----	12 تا 8 انچ	0.5 انچ	9800	نومبر، فروری	7 کلو	قصوری
بیاض	5 گرام	اکتوبر	-----	-----	8 انچ	2 انچ	1000	مئی، جون	70 کلو	پہلا کارا، سوات-1
سب	2500 گرام	اکتوبر	-----	-----	8 انچ	3 تا 4 انچ	1640	مئی	30 کلو	چائینیز
سلاد	1 گرام	ستمبر، اکتوبر	-----	-----	24 انچ	12 انچ	140	جون، جولائی	5 کلو	تھو، والا
دھنیا	60 گرام	ستمبر، اکتوبر	-----	-----	12 تا 8 انچ	0.5 انچ	9800	6 ہفتے بعد	2 کلو	ایرانی، اوکل
پودینہ	-----	فروری، جولائی، اکتوبر	-----	-----	-----	-----	-----	-----	25 کلو	-----
بند کوکھی	1 گرام	اگست تا نومبر	-----	دووں	30 انچ	12 انچ	65	دسمبر، اپریل	50 کلو	گولڈن ایکڑ
پھول کوکھی	1 گرام	جون، جولائی	-----	-----	//	//	65	نومبر	40 کلو	ٹیپسلا اوکل
پھول کوکھی	1 گرام	اگست	-----	-----	//	//	65	دسمبر	45 کلو	تھا
پھول کوکھی	1 گرام	ستمبر، اکتوبر	-----	-----	//	//	65	جنوری	50 کلو	سنوزرفٹ
بروگلی	2 گرام	اگست، ستمبر	-----	-----	-----	-----	110	دسمبر	60 کلو	دوٹی نم
سبزی	1 گرام	اکتوبر، نومبر	-----	-----	12 تا 8 انچ	0.5 انچ	-----	دسمبر، جنوری	10 کلو	دوٹی نم
پارسلے	2 گرام	اکتوبر، نومبر	-----	-----	-----	0.5 انچ	-----	دسمبر، فروری	10 کلو	دوٹی نم

گملوں میں سبزیات کی کاشت

بڑے شہروں میں گھریلو پیمانے پر سبزیات کی کاشت کیلئے جگہ کی عدم دستیابی ایک اہم مسئلہ ہے۔ تاہم گملوں، بوریوں، خالی کنسترو وغیرہ کو سبزیات کی کاشت کیلئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ شعبہ سبزیات ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد میں خواہشمند خواتین و حضرات اس کا عملی مظاہرہ دیکھ سکتے ہیں۔

گملوں وغیرہ کی جسامت کا تعین سبزی کی قسم پر منحصر ہے۔ مثلاً گھیا کدو وغیرہ کیلئے بڑا گملا استعمال ہوگا اسی طرح سے پالک دھنیا کی کاشت کیلئے گملا کی اونچائی اگرچہ کم بھی ہو مگر کاشت کا رقبہ زیادہ ہو یعنی کیاری نما گملا اس کیلئے موزوں ہے۔ سبزیات کاشت کرنے کیلئے گملوں وغیرہ کے نیچے پانی کی نکاسی کا موثر انتظام کیجئے۔ نیز گملوں کو کمپوسٹ اور گوبر کے ہم وزن آمیزہ سے بھر کر پودا لگائیں۔ مناسب وقفہ سے آب پاشی کیجئے گملے کھڑکیوں میں، لان میں یا چھت پر ایسی جگہ رکھے جاسکتے ہیں جہاں دن میں کم از کم چھ گھنٹے سورج کی روشنی پودے تک پہنچتی ہو۔ گملوں میں کاشت کے لئے سبزیوں کی گملوں میں کاشت کے کیلنڈر سے استفادہ کیجئے۔



گملوں میں سبزیات کی کاشت (موسم گرما)

نام سبزی	موزوں قسم	خاصیت	موزوں ساخت	میڈیا	وقت کاشت	پانی	جہتی برداشت	کم از کم پیداوار فی پودا
نماز	منٹی میکر	لمباقہ (اچھی پیداوار)	بڑا گملہ یا کریٹ	20±15 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	60±45 دن	5±4 کلو
نماز	ساحل، بیف	لمباقہ (سلا کیلئے)	درمیانی گملہ یا کریٹ	10±8 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	60±45 دن	5±4 کلو
بیٹگن	نی نی لاگ	زیادہ پیداوار (لبے فروٹ)	بڑا گملہ یا کریٹ	20±15 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	50±40 دن	2 کلو
بیٹگن	ملتان سلیکشن	گول فروٹ	بڑا گملہ یا کریٹ	20±15 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	50±40 دن	ڈیزھ کلو
بیٹگن	دائٹ ایگ	آرائشی + پکانے کے لئے	بڑا گملہ یا کریٹ	20±15 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	50±40 دن	2 کلو
مرچ	این اے آر سی-4	آرائشی (سلا + پاؤڈر)	بڑا گملہ یا کریٹ	20±15 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	60±50 دن	2±1 کلو (پاؤڈر 100 گرام)
مرچ	کیلا مرچ	لمبی مرچ (سلا کیلئے)	بڑا گملہ یا کریٹ	20±15 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	60±50 دن	2±1 کلو
مرچ	لوگی ٹائپ	چھوٹی مرچ (پاؤڈر کیلئے)	بڑا گملہ یا کریٹ	20±15 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	80±70 دن	پاؤڈر 100±150 گرام
شملہ مرچ	کیلیفور نیا ونڈر	اچھی پیداوار	بڑا گملہ یا کریٹ	20±15 کلو	مارچ (نہیری)	3±2 دن	55±45 دن	1 کلو
کھیرا، گھیا، کدو، توری	لوکل + ہٹا دوٹی	لوکل (اچھا ذائقہ دوٹی پیداوار)	کیاری بڑا گملہ یا کریٹ	30 کلو	مارچ (بیج سے)	3±2 دن	70±30 دن	5±3 کلو

ہٹا کھیرا، کرلا۔ دوٹی اقسام زیادہ پیداواری صلاحیت
میتے پاتے۔ گوہر کھاد اور چوں کی کھاد ہم وزن لے کر گملوں میں بھر لیں۔

گھلوں میں بنزیات کی کاشت (موسم سرما)

نام بنزی	موزوں قسم	خاصیت	موزوں ساخت	میڈیا	وقت کاشت	پانی	پہلی برداشت	پیداوار
بروگلی	دوغلی قسم	پیداواری	گھلا	20 تا 15 کلو	اکتوبر، نومبر (پنجری)	6 تا 4 دن	75 تا 80 دن بیج لگانے کے بعد	700 گرام فی پودا
مولی	سرخ چھوٹی	سلاد	گھلا	10 کلو	جولائی تا جنوری	6 تا 4 دن	20 تا 30 دن	100 گرام فی پودا
مولی	لمبی سفید سرخ	سلاد	کیاری	30 کلو	ستمبر تا جنوری	6 تا 4 دن	40 تا 60 دن	200 گرام فی پودا
سلاد	چٹوں والا	سلاد	کیاری	30 کلو	ستمبر، اکتوبر	6 تا 4 دن	40 تا 50 دن	150 گرام فی پودا
بنز پراز	پھلکارا سوات	سلاد	کیاری	20 تا 15 کلو	ستمبر، جنوری	6 تا 4 دن	45 تا 60 دن	100 گرام فی پودا
پودینہ	این اے آر سی سلکشن	سلاد	کیاری	20 تا 15 کلو	سارا سال	6 تا 4 دن	20 تا 30 دن	500 گرام فی گھلا
دھنیا	ایرانی، دومی	سلاد	کیاری	30 کلو	ستمبر تا جنوری	6 تا 4 دن	45 تا 50 دن	500 گرام فی گھلا
میتھی	قصور	اچھی خوشبو	کیاری	30 کلو	ستمبر، اکتوبر	6 تا 4 دن	45 تا 50 دن	500 گرام فی گھلا
پالک	لوکل	پکانے کیلئے	کیاری	30 کلو	ستمبر، اکتوبر	6 تا 4 دن	40 تا 50 دن	500 گرام فی گھلا
سیلری	دوغلی	سلاد	گھلا	20 تا 15 کلو	اکتوبر، نومبر	6 تا 4 دن	70 تا 90 دن	200 گرام فی پودا
پارسلے	دوغلی	سلاد	گھلا	20 تا 15 کلو	اکتوبر، نومبر	6 تا 4 دن	70 تا 80 دن	100 گرام فی پودا

تا میڈیا: گو برکی گلی سڑی کھاد اور کمپوسٹ لے کر گھلوں میں بھریں۔

غذائیت سے بھرپور سبزیات کی کاشت کیجئے

مزید معلومات کیلئے

ڈاکٹر خالد قریشی
ڈائریکٹر ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز
پارک روڈ، اسلام آباد

(فون: 051-9255027)

(ای میل: hrinarc@gmail.com)

ڈاکٹر غلام جیلانی
پروگرام لیڈر شعبہ سبزیات
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز
پارک روڈ، اسلام آباد

(فون: 051-90733758)

(ای میل: vegetablenarc@gmail.com)



پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد

www.parc.gov.pk